

۱- جنوں و انسانوں کی تخلیق کا مقصد ہی عبادت ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔ (سورہ ذاریات ۵۱:۵۶)

۲- عبادت کا معنی

لغت میں عبادت کے معنی

تابع ہونا، فروتنی اختیار کرنا، جھک جانا۔

شرعی معنی

ابن تیمیہؒ نے فرمایا ”عبادت میں وہ تمام چیزیں شامل ہیں جو اللہ کو پسند ہیں اور اللہ اس کے کرنے پر راضی ہو، چاہے وہ ظاہری اعمال و اقوال ہوں یا باطنی۔

۳- عبادت میں توحید ہی اصل ہے

عبادت میں اہم چیز توحید ہے بندہ عبادت کتنا ہی کرے اگر اس کے اندر شرک ہے تو اس کی عبادت قبول نہیں کی جائے گی عبادت کی قبولیت کے لئے توحید کا ہونا اور شرک کا نہ ہونا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

اور تمہارے رب کا حکم ہے کہ تم اس کے علاوہ اور کسی کی عبادت نہ کرو۔ (الاسراء: ۲۳)

دوسری جگہ فرمایا:

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ (النساء: ۳۶)

ایک اور جگہ فرمایا:

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ایک انسان ہوں میرے پاس یہ وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود صرف اور صرف ایک ہے، تو جو بھی اپنے رب سے ملاقات کی تمنا رکھے وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔ (الکہف: ۱۱۰)

۴- توحید الوہیت سے طاغوت کا انکار ضروری ہو جاتا ہے

جب ایک بندہ یہ تسلیم کر لیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت جائز نہیں تو اب اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی اور چیز پر معمولی سا بھی ایسا یقین رکھے جیسا اللہ کے لئے رکھنا چاہیے۔
نبی ﷺ نے فرمایا

مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
حَرَّمَ مَالُهُ وَدَمُهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ کے علاوہ تمام عبادت کی جانے والی چیزوں کا انکار کیا، اس کا خون اور مال حرام ہو جاتا ہے، اس سے سوال کی ذمہ داری اللہ پر ہے۔
(مسند احمد) صحیح (صحیح الجامع: ۶۳۳۸)

۵۔ موت تک توحید الوہیت لازم پکڑنا فرض ہے

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

جو بندہ بھی "لا الہ الا اللہ" کہتا ہے پھر اسی اقرار پر اس کی موت آ جائے وہ جنت میں ضرور داخل ہوگا۔
(مشفق علیہ، احمد: ابو ذر رضی اللہ عنہ) (صحیح) (صحیح الجامع: ۵۷۲۳)

۶۔ اللہ کے علاوہ کوئی بھی برحق معبود نہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

یہ ہے تمہارا رب جس کے علاوہ کوئی بھی معبود نہیں۔ (الانعام: ۱۰۳)

سورہ بقرہ میں ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ
الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ *
الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بَنَاءً
وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ
فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے والوں کو پیدا کیا تاکہ تم پر ہیزگار اور متقی بن جاؤ۔ جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور اس نے آسمان سے بارش نازل کی اور اس سے تمہاری روزی کی لئے پھل پیدا کئے تو علم ہونے کے باوجود تم اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ (سورہ البقرہ: ۲۱-۲۲)

۷۔ توحید الوہیت اپنانے کی اہمیت

۱۔ توحید الوہیت کی فضیلت

حدیث قدسی میں اللہ نے ارشاد فرمایا:

يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيَا
ثُمَّ لَفَيْتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً
اے آدم کے بیٹے! اگر تو زمین بھر کے گناہ لیکر آئے لیکن میرے ساتھ تو نے کسی کو شریک نہیں کیا تو میں اس کے برابر مغفرت لیکر تجھ سے ملوں گا۔
(ترمذی۔ عن انس رضی اللہ عنہ) (حسن) ۴۳۳۸: صحیح الجامع

۲۔ الوہیت میں توحید اپنانا بندوں پر اللہ کا حق ہے

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا

حَقَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَحَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا
اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جو شرک نہ کرے اسکو وہ عذاب نہ دے۔
(مسند احمد، متفق علیہ، ترمذی۔ معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ) (۹۶۸: صحیح الجامع)

۳۔ قبر میں سب سے پہلا سوال توحید کے متعلق ہوگا۔

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا
فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ أَتَاهُ مَلَكٌ فَسَأَلَهُ مَا كُنْتَ تَعْبُدُ
فَإِنْ اللَّهُ هَدَاهُ قَالَ كُنْتُ أَعْبُدُ اللَّهَ
قَالَ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالَ فَيَقُولُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ
قَالَ فَمَا يُسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا

یقیناً اس امت کو قبروں میں آزمایا جائے گا، کیونکہ مومن بندہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو ایک فرشتہ اس سے آکر پوچھتا ہے تم کس کی عبادت کرتے تھے چونکہ اللہ نے اس کی رہنمائی کی تھی اس وجہ سے وہ کہتا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا: پھر اس سے کہا جاتا ہے اس آدمی کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے وہ کہتا ہے وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ نے فرمایا پھر اس سے کوئی دوسری چیز نہیں پوچھی جاتی ہے۔
(ابوداؤد: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح ۱۹۳۰: صحیح الجامع)